از عدالتِ عظمیٰ

محترمہ سردانوال انڈسٹریز

بنام

سیلز ٹیکس کا کمشنر

تاریخ فیصلہ: 7 اگست 1996

[ایس۔ پی بھاروچا اور ایس۔ بی۔ مجمدار، جسٹس صاحبان]

یو پی سیلز ٹیکس ایکٹ، 1948:

دفعہ 3-اے (2)-'پیتل کا تار- اسے 'پیتل کے برتن' کے تحت درجہ بندی کرنے والا محصول جب کہ کارخانہ دار جس کا دعوی ہے کہ اسے 6.10.1971 کے نوٹیفکیشن کے تحت ایک مرکب کے طور پر درجہ بندی کیا جاسکتا ہے جس میں تانبے، ٹن، نکل، یا زنک یا ان میں سے کسی بھی دھات پر مشتمل کسی دوسرے مرکب کا ذکر کیا گیا ہو - ٹیکس دہندہ کے ذریعہ تیار کردہ 'پیتل کا تار' ایک مرکب ہے جس میں تانبے اور زنک ہوتے ہیں اور اس لیے یہ نوٹیفکیشن میں اندراج کے اندر آتا ہے۔

میسرز سرو اسمیلٹنگ (پی) لمیٹڈ بنام کمشنر آف سیلز ٹیکس، لکھنؤ، [1993] ضمیمہ 3 ایس سی سی 97، پر انحصار کیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 722-23، سال 1980۔

ایس ٹی آر نمبرز 825-26، سال 1978 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 9.10.79 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے گگرت اینڈ کمپنی کے لیے یو اے رانا، آر تیاگی، ایم کے موہن، ایم جے ایس روپل۔

مدعاعلیہ کی طرف سے آر سی ورما، ایم این مرال اور آر بی مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اپیل کے تحت حکم یو پی سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت سیلز ٹیکس کمشنر کی طرف سے دائر نظر ثانی کی درخواستوں میں الہ آباد عدالت عالیہ کا ہے۔ غور کے لیے سوال یہ تھا کہ کیا ٹیکس تشخیص الیہ کی طرف سے تیار کردہ پیتل کے تار کو 'پیتل کے برتن' کے طور پر درجہ بندی کیا جاسکتا ہے جیسا کہ ریونیو نے دعوی کیا ہے یا سیکشن 3-اے کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت جس میں "تانبے، ٹن، نکل یا زنک، یا ان میں سے کسی بھی دھات پر مشتمل کوئی دوسری مرکب دھات" کا ذکر کیا گیا ہے۔

عدالت عالیہ نے صحیح طور پر اس بنیاد پر پیش رفت کی کہ ٹیکس تشخیص الیہ کی طرف سے تیار کردہ پیتل کا تار تانبے اور زنک کا مرکب تھا۔ تاہم، اس نے اس دلیل کو مسترد کر دیا کہ، اس طرح، اسے نوٹیفکیشن میں مذکورہ بالا اندراج کے تحت شامل کیا گیا تھا۔ اس نے اندراج میں 'ان میں سے کسی بھی دھات' کے الفاظ پر زور دیا اور مشاہدہ کیا کہ اگر کوئی مرکب اندراج میں مذکور دھاتوں میں سے ایک سے زائد پر مشتمل ہو تو وہ اس سے ڈھکا نہیں ہو گا۔ ایک مرکب دھات، اس کے خیال میں، تانبے یا ٹن یا نکل یا زنک کے ساتھ داخلے سے ڈھکی ہو گی، لیکن ان میں سے ایک سے زائد دھاتوں پر مشتمل مرکب دھات اس کے دائرہ کار سے باہر تھی۔ عدالت عالیہ نے نوٹیفکیشن میں اس کے بعد کے اندراج پر بھی بھروسہ کیا اور مشاہدہ کیا کہ اس اندراج میں لفظ 'سب' کا استعمال اور

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

متعلقہ اندراج میں اس کی کمی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ٹیکس کی کم شرح کو صرف ان مرکب دھاتوں تک محدود رکھنا تھا جن میں صرف ایک دھات کا نام تھا۔

اندراج کے سادہ پڑھنے پر، ہمیں اتفاق کرنا مشکل لگتا ہے۔ پیتل ایک مرکب ہے۔ اس میں تانبے اور زنک ہوتے ہیں۔ اس لیے اس میں ایک دھات ہے جس کا ذکر اندراج میں کیا گیا ہے۔ اندراج ان میں سے کسی بھی دھات پر مشتمل مرکب پر لاگو ہوتا ہے۔ اس لیے یہ پیتل پر لاگو ہوتا ہے۔ اس کا کوئی نتیجہ نہیں ہے کہ مرکب (پیتل) میں اندراج میں مذکور دھاتوں میں سے ایک سے زائد ہوتی ہیں۔

جس نتیجے پر ہم پہنچے ہیں اسے میسرز سنو اسمیلٹنگ (پی) لمیٹڈ بنام کمشنر آف سیلز ٹیکس، لکھنؤ، [1993] سپ میں اس عدالت کے فیصلے سے تقویت ملی ہے۔ 3 ایس سی سی 97، جہاں اندراج بہت مماثل تھا، یعنی، "تانبے، ٹن، نکل یا کوئی دوسری مرکب دھات جس میں صرف ان میں سے کوئی بھی دھات ہو"۔ اس عدالت نے کہا:

" اندراج میں زور دیا گیا ہے - یا تو یہ خالص تانبے، ٹن، نکل یا زنک کا ہونا چاہیے اور اگر یہ دو یا زائد دھاتوں پر مشتمل مرکب ہے، تو یہ صرف ان دھاتوں پر مشتمل مرکب ہونا چاہیے۔

چونکہ وہاں عدالت کے سامنے زیر بحث مرکب دھات میں فاسفورس موجود تھا، جو اندراج میں مذکور دھاتوں میں سے ایک نہیں تھا، اس لیے مرکب دھات کو داخلی دروازے سے باہر گرتے ہوئے رکھا گیا تھا۔

اس لیے پیتل کا تار مذکورہ نوٹیفکیشن میں اندراج کے اندر آتا ہے۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔ اپیل کے تحت فیصلہ کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ عدالت عالیہ میں دائر نظر ثانی کی درخواستیں خارج کر دی جاتی ہیں۔

اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document